صراطِ مستقیم اور راہِ شیاطین

از شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ

www.ahlulathar.net

شیطان بنی آدم کے لئے چال چلتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ وہ انہیں اللہ کی راہ سے گمراہ کردے۔ اللہ عزوجل نے اسے حکمت کی وجہ سے پیدا کیا ہے، اور اپنی حکمت سے اسے تمکین دی ہے تاکہ (اس کے ذریعے) ایمان میں سچے اور کمزور یا منافق جو شیطان کے وسوسے سے دھوکہ کھا جاتے ہیں، ان کے مابین تمیز ہوسکے۔ اس کے پیچھے اللہ کی حکمت ہے۔ انسان کو انحراف میں ڈالنے والی سب سے بڑی چیز (دین میں) غلو ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الحَق

(یعنی) [کہہ دیجیئے: اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو اور زیادتی نہ کرو (المائدۃ: ۷۷)]

غلو ہی تشدد ہے، کیونکہ شیطان آدم کی اولاد کو دیکھتا ہے اور اسے جانچتا ہے۔ اگر وہ ان میں خیر کی طرف رغبت دیکھتا ہے تو انہیں غلو اور زیادتی کی طرف ترغیب دلاتا ہے تاکہ اسے سیدھے راستے سے خارج کردے۔ اور اگر ان میں شہوتِ (نفس) اور انحراف کی طرف رغبت دیکھتا ہے تو انہیں ان کے ذریعے گمراہ کرتا ہے۔ کیونکہ اس کے لئے اہم چیز یہ ہے کہ وہ انہیں (سیدھے) اعتدال کے راستے سے نکال دے جو راستہ غالی (غلو کرنے والے) اور جافی (جفا اور لاپرواہی) کے راستوں کے بیچ میں ہے۔ غالی اپنے دین میں متشدد اور جافی متساہل ہوتا ہے۔ شیطان پر کوئی چیز اتنی سخت نہیں جتنا ایک معتدل شخص ہوتا ہے۔ یہ شیطان پر سب سے زیادہ شدید ہوتا ہے جو غالی (تشدد پسند) اور جافی (متساہل) کے بیچ میں ہے۔ مسلمان کو چاہیئے کہ وہ اس معتدل راستے کی طرف حریص ہو۔ اور وہ اس (معتدل) راستے کی طرف نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے مدد نہ طلب کرے اور علمِ نافع حاصل کرنے کی طرف نہ بڑھے۔ کیونکہ یہ علمِ نافع ہی ہے جو اسے اعتدال (میانہ روی) کی طرف راہنمائی کرے گا۔ علمِ نافع میں سے اس چیز کی بھی معرفت حاصل کرنا ہے

جس پر سلف (صالحین) تھے، صحابہ، تابعین اور ائمہ دین (میں سے) جن کی اقتداء کی جاتی ہے یہاں تک کہ تم ان کے طریقے اور منہج پر چلو۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(یعنی) [اور یہ کہ یہ (دین) میرا سیدھا راستہ ہے، سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔ اس کا تم کو اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو (سورۃ الانعام: ۱۵۳)]

اللہ کا راستہ ایک ہے جو معتدل ہے مستقیم ہے۔ رہے دوسرے سارے تو وہ بہت ہیں۔ ہر شیطان چاہے وہ بنی آدم میں سے ہو یا جنوں میں سے، اس کے راستے ہوتے ہیں۔ اور اس لئے جو اس صراطِ مستقیم سے خارج ہو گا وہ ان راستوں میں سے کسی راستے پر جا پہنچے گا، یا ان کے مابین حیران و پریشان رہے گا۔ سب اسے اپنے راستے کی طرف بلاتے رہیں گے اور اسے صراطِ مستقیم سے موڑتے رہیں گے۔ شیاطینِ انس و جن میں سے جو گمراہی کی طرف بلانے والے داعی ہیں وہ سب اسے (اپنی طرف) بلائیں گے کہ وہ اس کی اتباع (پیروی) کریں جس کے نتیجے میں وہ ان راستوں کے بیچ برباد ہو جاتا ہے۔ لیکن جو صراطِ مستقیم پر ہو گا وہ گمراہ نہیں ہو گا یہاں تک کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تک پہنچ جائے۔

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(یعنی) [اور یہ کہ یہ (دین) میرا سیدھا راستہ ہے، سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔ اس کا تم کو اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو (سورۃ الانعام: ۱۵۳)]

صراطِ مستقیم پر سب سے بہترین مخلوق ہیں۔ (جن کے بارے میں اللہ کا فرمان ہے)

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا

(یعنی) [اور جو بھی اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرے، وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام کیا ہے جیسے نبی اور صدیق اور شہداء اور صالحین (نیک لوگ)، یہ بہترین رفیق ہیں۔ (سورۃ النساء: ٦٩)]

یہ وہی صراطِ مستقیم ہے جس کا ذکر اللہ تعالی نے سورۃ الفاتحہ کے آخر میں کیا ہے اور ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم اس سے اس کی طرف ہدایت اور راہنمائی کا سوال کریں، کہ وہ ہمیں اس راستے کو دکھائے اور ہمیں اس پر ثابت قدم رکھے۔

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (یعنی) [ہمیں سیدھی راہ دکھا (سورۃ الفاتحہ: ٥)]

یہ کس کا راستہ ہے؟ اللہ نے ان کا راستہ اپنے اس قول سے بیان کر دیا ہے کہ وہ یہ ہیں:

مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا

(یعنی) [نبی اور صدیق اور شہداء اور صالحین (نیک لوگ)، یہ بہترین رفیق ہیں۔ (سورۃ النساء: ٦٩)]

یہ تمہارے رفقاء (ساتھی) ہیں اس راستے پر۔ تو ہرگز وحشت محسوس نہیں کرو۔

رہے وہ جو اس صراطِ مستقیم سے کجی اختیار کرتے ہیں تو انہیں شیاطینِ انس و جن اچک لیتے ہیں اور وہ برباد ہو جاتے ہیں اور ان کا انجام خسارہ ہے۔ ولا حول ولا قوة إلا بالله اور وہ نتیجے تک نہیں پہنچتے بلکہ نقصان اور خسارے تک پہنچ جاتے ہیں۔ اسی لئے اللہ نے ہمارے لئے سورۃ الفاتحہ کی قرأۃ کو (ہر نماز میں) فرض کر دیا ہے، اور یہ (تو) دعاء ہے۔ سورۃ الفاتحہ پوری کی پوری شروع سے آخر تک دعاء ہے۔ اس کے شروع میں دعائے عبادت ہے اور آخر میں دعائے مسئلہ (سوال کے لئے دعاء) ہے، جس میں تم اللہ سے دعاء کرتے ہو کہ وہ تمہاری صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کرے۔ یہ بہت اہم بات ہے خاص کر آخر زمانے میں جب فتنے بڑھ چکے ہیں اور گمراہی کی طرف بلانے والے چست ہو

گئے ہیں اور (صحیح راستے سے) اغوا کرنے کے لئے مختلف باریک وسائل کی تجدید ہو چکی ہے۔ (شکار والے) پھندے
لگے ہوئے ہیں جن میں بہت سارے لوگ پڑ کر ہلاک ہو رہے ہیں ان نئی نکالی چیزوں کے ذریعے (مثلا) ٹوئٹر وغیرہ
کے ذریعے جو تم جانتے ہو۔ ان چیزوں پر منظرِ عام آتی ہیں، (ایسے) مخالف تخریبی افکار جنہیں شیاطینِ انس و جن مزین
کرتے ہیں۔ تو مسلمان ان چیزوں کی طرف التفات نہیں کرتا بلکہ وہ لازم پکڑتا ہے صراطِ مستقیم کو۔ وہ کتاب اللہ اور
سنتِ رسول اللہ ﷺ، سلف صالح اور صالحین کے ساتھ ہوتا ہے۔ وہ کشمکش کا شکار نہیں ہوتا کہ کبھی ادھر کبھی ادھر
کرے، خاص طور پر آج کل جب ان گمراہ کرنے کے لئے وسائل بہت ہیں جن کی تجدید ہو گئی ہے تم سے یہ بات چھپی
ہوئی نہیں ہے۔ یہ لوگوں کا شکار کرتے ہیں خاص طور سے نوجوان لوگوں کا۔ ان پر فتنے پیش ہوتے ہیں جن سے وہ گمراہ
ہوتے ہیں۔ ان کے ذریعے بہت سارے لوگ گمراہ ہوئے سوائے اس کے جس پر اللہ رحم کرے۔ تو نجات کا کوئی راستہ
نہیں ہے سوائے صراطِ مستقیم کے جس کی نسبت اللہ تعالیٰ نے خود اپنی طرف کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(یعنی) [اور یہ کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے، سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے
جدا کر دیں گی۔ اس کا تم کو اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو (سورۃ الانعام: ۱۵۳)].

اور (حدیث میں) اللہ کے نبی ﷺ نے اسے بیان کر دیا ہے

خطَّ لنا رسولُ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ عليهِ وعلى آلِهِ وسلَّمَ خطًّا ثمَّ قالَ هذا سبيلُ اللَّهِ ثمَّ خطَّ خطوطًا

عن يمينِهِ وعن شمالِهِ ثمَّ قالَ هذهِ سُبُلٌ على كلِّ سبيلٍ منها شيطانٌ يدعو إليهِ ثمَّ قرأ (وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین پر ایک سیدھی لکیر کھینچی اور فرمایا: یہ اللہ کا راستہ ہے پھر اس کی دونوں جانب اور لکیریں کھینچیں۔ پھر ان (راستوں) کے بارے میں فرمایا کہ یہ وہ راستے ہیں جن میں ہر راستے پر شیطان ہے جو اپنی طرف بلا رہا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(دیکھیں: الصحیح المسند للوادعی: ۸۴۸، امام الوادعی اسے حسن قرار دیا ہے۔ امام البانی بھی مشکوٰۃ المصابیح میں اس کی سند کو حسن بتاتے ہیں اور احمد شاکر نے مسند احمد میں اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔ دیکھئے: مسند احمد ج۶ ص۸۹)

تو تم اس سے آگاہ رہو اور اس سے تم نجات نہیں پا سکتے جب تک تم علمِ نافع نہ حاصل کر لو اور اہلِ علم کو لازم نہ پکڑ لو! اور اگر تم دوسرے افکار کی طرف جاؤگے یا ٹوئیٹر وغیرہ یا جوان وسائل کے ذریعے منظرِ عام پر آتی ہیں تو تم بہت بڑے خطرے میں ہو اگر اپنے آپ کی اصلاح نہیں کرتے۔ ابھی بہت خطرناک معاملہ ہے۔ اور اس سے نجات کا ذریعہ صرف علمِ نافع ہے کیونکہ یہ لوگ ان چیزوں کو مزین کر دیتے ہیں اور اس کے ذریعے دھوکہ دیتے ہیں۔ تو اس سے نجات علمِ نافع ہے جو موروث ہے کتاب اللہ سے اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور سلف صالح کے طریقے سے اور جس پر اہلِ علم ہیں۔ تو تم اہلِ علم کو لازم پکڑو۔ علم حاصل کرو اہلِ علم کے ہاتھوں پر جو معروف ہیں۔ متعالمین (علم کے دعوے داروں) سے نہیں اور نہ ہی گمراہ کن علماء سے۔ یہ چیز بہت خطرناک ہے!

یہ رسالہ شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کے درس شرح إغاثة اللهفان من مصائد الشيطان کے آوڈیو کے ایک حصے کا اردو ترجمہ ہے جسے شیخ نے ریاض میں ۱۷ شوال ۱۴۳۶ھ کو دیا تھا۔

مصدر: ویب سائیٹ شیخ صالح الفوزان، آوڈیو فائل ۳۵

اردو ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد

أهل الأثر